My Telegram Channel : New Madarsa

امتحان داخلہ

سوم برائے چہارم

نام .... ولد ....

پتہ ....

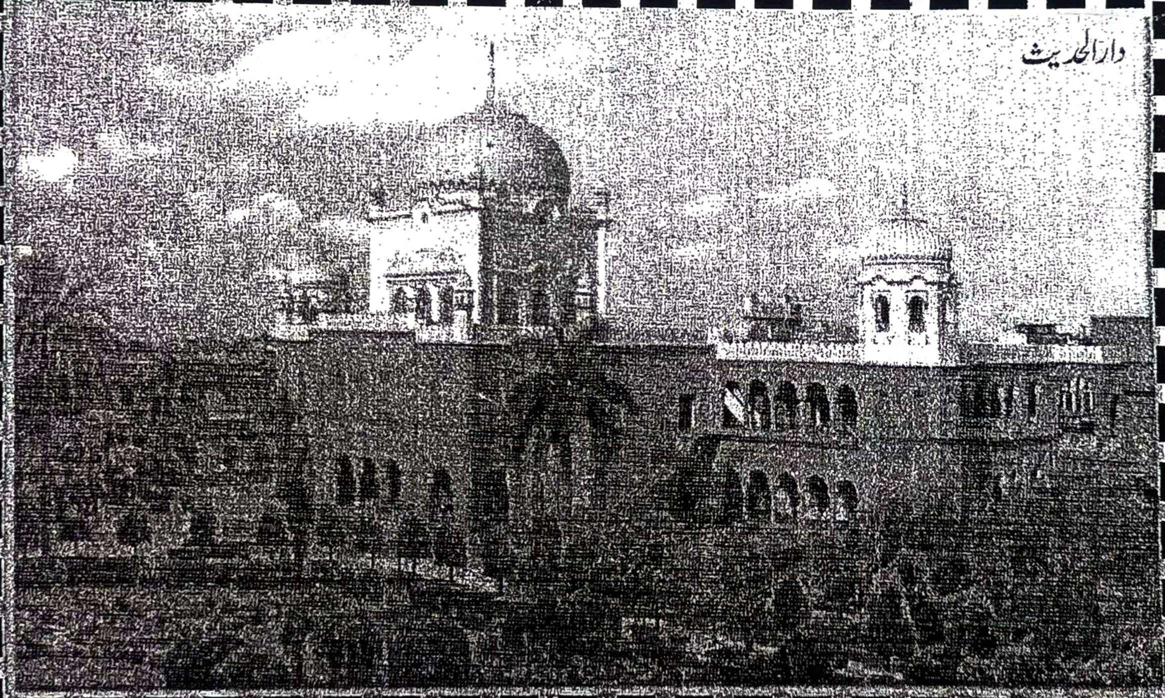

ملنے کا پتہ : دیوبند مدرسہ سینٹر دار العلوم مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

Mob-8859808260-7017027471-9012507277

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

نمبر حم سوالات

امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

برائے چہارم عربی

۶/ شوال المکرم / ۱۴۳۷ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

کافیه

سوال نمبر ۱: غیر المنصرف مافیه علتان من تسع أو واحدة منها تقوم مقامهما وهي شعر
عدل ووصف وتانیث ومعرفة * وعجمة ثم جمع ثم ترکیب
والنون زائدة من قبلها ألف * ووزن الفعل وهذا القول تقریب

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ اسباب منع صرف مع امثلہ لکھیے (۱۰)۔ وہ کون سے اسباب ہیں جو تنہا دو سبب کے قائم مقام ہوتے ہیں (۵) «وهذا القول تقريب» کی مراد میں تمام احتمالات تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر ۲: وقد يكون المبتدأ نكرة إذا تخصصت بوجه ما مثل: ولعبد مؤمن خير من مشرك، وأرجل في الدار أم امرأة، وما أحد خير منك، وشر أهرّ ذا ناب، وفي الدار رجل، وسلام عليك.

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مذکورہ تمام مثالوں میں وجوہ تخصیص کو متعین کریں (۱۴)۔ پہلی مثال کی نحوی ترکیب کریں (۶)۔

سوال نمبر ۳: وقد يحذف عامله في نحو الناس مجزيون بأعمالهم إن خيرا فخير وإن شرا فشر، ويجوز في مثلها أربعة أوجه، ويجب في مثل اما أنت منطلقا انطلقت أي لأن كنت منطلقا.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «في مثلها» میں ضمیر کا مرجع متعین کرکے «أربعة أوجه» کی مع امثلہ وضاحت کریں (۱۴)۔ «مثل أما الخ» سے کیا مراد ہے؟ (۶)۔

سوال نمبر ۴: أسماء الأفعال ما كان بمعنى الأمر أو الماضي نحو رويد زيدا أي أمهله وهيهات ذلك أي بعد، وفعال بمعنى الأمر من الثلاثي قياس كنزال بمعنى انزل، وفعال مصدرا معرفة كفجار وصفة مثل يا فساق مبني.

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «فعال» کی کل اقسام مع حکم بیان کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۵: ويرتفع إذا تجرد عن الناصب والجازم وينتصب بأن ولن وكي وإذن وبأن مقدرة بعد حتى و لام كي ولام الجحود والفاء والواو وأو.

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ عبارت میں فعل مضارع کے منصوب ہونے کی جتنی صورتیں مذکور ہیں ان کو مثالوں کے ساتھ بوضاحت لکھیں (۱۵)۔ نیز فعل مضارع کے جوازم بھی تحریر کریں (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

دیوبند مہر سنٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

پرچہ سوالات
امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند
برائے چہارم عربی

۸/ شوال المکرم/ ۱۴۳۵ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

كافيه

سوال نمبر ۱: أبوك وأخوك وحموك وهنوك وفوك وذو مال مضافة إلى غير ياء المتكلم، بالواو والألف والياء.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجیے (۱۰)۔ اسم متمکن کی کل اقسام اجمالاً تحریر کیجیے (۵)۔ اسماء ستہ مذکورہ اعراب کن شرائط کے ساتھ ہے؟ اور اگر شرائط معدوم ہو جائیں تو ان کا کیا اعراب ہوگا؟ وضاحت کے ساتھ لکھیے (۱۲)۔ نیز بتائیے کہ «مضافةً» کیوں منصوب ہے؟ (۳)

سوال نمبر ۲: وقد يكون المبتدأ نكرة إذا تخصصت بوجه ما مثل: ولعبد مؤمن خير من مشرك، وأرجل في الدار أم امرأة، وما أحد خير منك، وشر أهرّ ذا ناب، وفي الدار رجل، وسلام عليك.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مذکورہ تمام مثالوں میں وجہ تخصیص کی وضاحت کیجیے (۱۸)۔ بتائیے کہ «قد يكون» میں «قد» کس فائدہ کے لیے ہے؟ (۲)

سوال نمبر ۳: المفعول معه هو مذكور بعد الواو لمصاحبة معمول فعل لفظا أو معنى، فإن كان الفعل لفظا وجاز العطف فالوجهان مثل جئت أنا وزيد وزيدا، وإلا تعين النصب مثل جئت وزيدا، وإن كان معنى وجاز العطف تعين العطف نحو ما لزيد وعمرو، وإلا تعين النصب.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے فعل لفظی و معنوی کی مراد واضح کیجیے (۱۰)۔ «ما لزيد وعمرو» کا عامل کیا ہے؟ متعین کیجیے، نیز بتائیے کہ «مالك وزيدا» میں عطف درست ہے یا نہیں؟ اگر درست نہیں تو کیوں؟ (۱۰)

سوال نمبر ۴: وأيّ وأيّة كمن وهي معربة وحدها إلا إذا حذف صدر صلتها وفي ماذا صنعت وجهان أحدهما ما الذي وجوابه رفع، والآخر أي شيء وجوابه نصب.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۸)۔ «أي وأية» کن امور میں «من» کی طرح ہیں؟ «صدر صلتها» کی کیا مراد ہے؟ بوضاحت لکھیے (۱۵)۔ «ما ذا صنعت» کی دونوں صورتوں کے جواب کا اعراب کیا ہوگا؟ بوضاحت لکھیے (۷)

سوال نمبر ۵: وصيغته من الثلاثي المجرد على فاعل ومن غيره على صيغة المضارع بميم مضمومة وكسر ما قبل الآخر نحو مدخل ومستغفر، ويعمل عمل فعله بشرط معنى الحال والاستقبال والاعتماد على صاحبه أو الهمزة أو ما. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ اسم فاعل کے عمل کرنے کی جملہ شرطیں مع مثال تحریر کیجیے (۲۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

(12)

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

سوم عربی

۲۹/ رجب / ۱۴۳۲ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

کافیه

سوال نمبر ۱ : قد يحذف الفعل لقيام قرينة جوازا في مثل زيد لمن قال : من قام ، شعر : ليبك يزيد ضارع لخصومة * ومختبط مما تطيح الطوائح . ووجوبا في مثل « وإن أحد من المشركين استجارك » .

اعراب لگاکر ترجمہ و مطلب لکھیے۔(۱۲) پھر فعل کے جوازی اور وجوبی طور پر حذف کیے جانے کی صورتوں کو مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے(۱۰)

سوال نمبر ۲ : المفعول فيه هو ما فعل فيه فعل مذكور من زمان أو مكان وشرط نصبه تقدير في ، وظروف الزمان كلها تقبل ذلك ، وظروف المكان إن كان مبهما قبل ذلك وإلا فلا .

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے اور مطلب لکھیے(۱۲)۔ فوائد قیود کی وضاحت کیجیے، اور بتائیے کہ کن ظروف میں فی مقدر ہو سکتا ہے اور کن ظروف میں نہیں؟ نیز ظرفِ مبہم کسے کہتے ہیں؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : ولا يضاف موصوف إلى صفة ولا صفة إلى موصوف ، ومثل مسجد الجامع وجانب الغربي وصلاة الأولى وبقلة الحمقاء متأول ، ومثل جرد قطيفة وأخلاق ثياب متأول .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے (۵)۔ مذکورہ دونوں ضابطوں کو بالترتیب لکھتے ہوئے بتائیے کہ « إضافة الموصوف إلى الصفة » اور « إضافة الصفة إلى الموصوف » کے ممنوع ہونے کی وجہ کیا ہے؟(۵) مذکورہ مثالوں میں دونوں ضابطے ٹوٹ رہے ہیں، آپ ہر ایک کی صحیح تاویل کیجیے(۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : ترخيم المنادى جائز وفي غيره ضرورة وشرطه أن لا يكون مضافا ولا مستغاثا ولا جملة ويكون إما علما زائدا على ثلاثة أحرف وإما بتاء التانيث فإن كان في آخره زيادتان في حكم الواحدة أو حرف صحيح قبله مدة وهو أكثر من أربعة أحرف حذفتا .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۸)۔ ترخیم منادیٰ کی تعریف، نیز مضاف، مستغاث اور حرف مدہ کا مفہوم لکھتے ہوئے عبارت کا مطلب تحریر کیجیے(۱۴)۔

سوال نمبر ٥ : وهو أفعل وشرطه أن يبنى من ثلاثي مجرد ليمكن البناء منه وليس بلون وعيب لأن منهما أفعل لغيره مثل زيد أفضل الناس، فإن قصد غيره توصل إليه بأشد مثل هو أشد منه استخراجا وبياضا وعمى .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۸)۔ ضمیروں کے مراجع متعین کرتے ہوئے مطلب لکھیے(۷)۔ پھر مثالوں کو ممثل لہ پر منطبق کیجیے(۷)۔

سوال نمبر ٦ : وكلم المجازاة تدخل على الفعلين لسببية الأول ومسببية الثاني ويسميان شرطا وجزاء فإن كانا مضارعين أو الأول فالجزم وإن كان الثاني فالوجهان . اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۷)۔ ہر جزء کی الگ الگ وضاحت کیجیے(۹)۔ « فإن كانا إلخ » کی تقدیری عبارت ظاہر کرتے ہوئے ترکیب نحوی کیجیے(۶)۔

✽✽✽✽✽

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

SIDDIQUE PHOTO STUDIO
DEOBAND

①

پرچۂ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے چہارم عربی

۱۴/ شوال المکرم/ ۱۴۳۲ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

کافیہ

سوال نمبر ۱: ولا يلزمه باب حاتم لما يلزم من اعتبار المتضادين في حكم واحد، وجميع الباب باللام أو بالإضافة ينجر بالكسر.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «باب حاتم» کا مصداق اور «جميع الباب إلخ» کی مراد واضح کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۰)۔ عبارت میں علامہ ابن حاجبؒ نے ایک اعتراض کا جواب دیا ہے، آپ اعتراض اور جواب دونوں کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: ووجوبا في ما التزم في موضعه غيره مثل لولا زيد لكان كذا، ومثل ضربي زيدا قائما، وكل رجل وضيعته، ولعمرك لأفعلن كذا.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ صاحب کافیہ نے عبارت میں چار مثالیں ذکر کر کے چار ہی ضابطوں کی طرف اشارہ کیا ہے، آپ عبارت کی اس طرح تشریح کیجئے کہ چاروں ضابطوں کی وضاحت ہو جائے (۲۰)۔

سوال نمبر ۳: وشذ أصبح ليل، وافتد مخنوق، وأطرق كرا، وقد يحذف المنادى لقيام قرينة جوازا مثل ألا يا اسجدوا.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ پوری عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ «ليل»، «مخنوق» اور «كرا» اسم جنس ہیں پھر بھی یہاں حرف ندا کیوں حذف کیا گیا؟ نیز «ألا يا اسجدوا» میں حذفِ منادیٰ کا قرینہ کیا ہے؟ واضح کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۴: فإن كان صاحبها نكرة وجب تقديمها ولا تتقدم على العامل المعنوي بخلاف الظرف، ولا على المجرور على الأصح.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے حال کی تقدیم اور عدم تقدیم سے متعلق مذکورہ قواعد کو مثالوں سے واضح کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۵: ولا يضاف موصوف إلى صفة ولا صفة إلى موصوف، ومثل مسجد الجامع، وجانب الغربي وصلاة الأولى وبقلة الحمقاء متأول.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ اضافتِ لفظیہ کی تعریف کر کے عبارت کا مطلب بوضاحت لکھئے (۱۲)۔ اور بتائیے کہ «مثل مسجد الجامع إلخ» سے مصنفؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

۱۸/ربیع الاول ۱۴۳۰ھ، دوشنبہ

نوٹ: صرف تین سوالات کے جواب لکھیں۔

سال سوم

کافیہ

سوال نمبر ۱ – الإعراب ما اختلف آخره به ليدل على المعاني المعتورة عليه . . . والعامل ما به يتقوم المعنى المقتضي للإعراب.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے اور مطلب لکھیے (۷)۔ تشریح کرتے ہوئے ضمیروں کے مرجع اور خط کشیدہ الفاظ کی مکمل وضاحت کیجیے (۸)۔

سوال نمبر ۲ – إذا انتفى الإعراب فيهما لفظا والقرينة أو كان مضمرا متصلا أو وقع مفعوله بعد إلا أو معناها وجب تقديمه ، وإذا اتصل به ضمير مفعول أو وقع بعد إلا او معناها أو اتصل به مفعوله وهو غير متصل وجب تأخيره.

عبارت مع اعراب لکھ کر ضمیروں کو واضح کرتے ہوئے ترجمہ کیجیے اور مطلب لکھیے (۸)۔ فاعل کی تقدیم یا تاخیر کے واجب ہونے کی مذکورہ تمام صورتوں کی مثالیں دیجیے (۷)۔

سوال نمبر ۳ – وإن أعملت الأول أضمرت الفاعل في الثاني والمفعول على المختار إلا أن يمنع مانع فتظهر ، وقول امرئ القيس ع: كفاني ولم أطلب قليل من المال ؛ ليس منه لفساد المعنى

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب لکھیے، اور مذکورہ قاعدہ مثالوں سے سمجھائیے (۹) قول مختار، قول غیر مختار اور فساد معنی کی وضاحت کیجیے (۶)۔

سوال نمبر ٤ – منها ما وقع للتشبيه علاجا بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو مررت به فإذا له صوت صوت حمار ، وصراخ صراخ الثكلى

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۸)۔ مذکورہ قاعدہ کی مکمل وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ مصنف نے دو مثالیں کیوں پیش کیں؟ آپ مزید ایک اور مثال پیش کریں۔ (۷)

سوال نمبر ۵ – الثالث ما أضمر عامله على شريطة التفسير ، وهو كل اسم بعده فعل أو شبهه مشتغل عنه بضميره أو متعلقه لو سلط عليه هو أو مناسبه لنصبه.

ترجمہ کیجیے (۴)۔ تشریح کرتے ہوئے "فعل"، "شبہ فعل"، "مشتغل عنه بضميره او متعلقه" اور "مناسبه" کو مثالوں کے ذریعہ واضح کیجیے۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

مورخہ ۱۱ شوال ۱۴۲۹ھ

نوٹ: کافیہ سے صرف تین سوال یا شذوذ الذہب سے تین سوال کا جواب تحریر کیجیے!

کافیہ

نمبر ۱۔ وقد یحذف الفعل لقیام قرینة جوازا فی مثل زید لمن قال من قام، شعر: لیبك یزید ضارع لخصومة ٭ ومختبط مما تطیح الطوائح ٭ ووجوبا فی مثل وان احد من المشرکین استجارك، وقد یحذفان معا فی مثل نعم لمن قال أقام زید۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) مطلب بوضاحت تحریر کریں۔ (۶) شعر اور آیت کریمہ کی ترکیب کریں (۴)

نمبر ۲۔ والمضافة تنصب والبدل والمعطوف غیرها ذکر حکمه حکم المستقل مطلقا، والعلم الموصوف بابن او ابنة مضافا الی علم آخر یختار فتحه واذا نودی المعرف باللام قیل یا ایها الرجل۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) ماقبل سے ربط بیان کرکے عبارت کے پانچوں اجزاء کی وضاحت کریں اور ہر ایک کی مثال تحریر کریں۔ (۱۰)

نمبر ۳۔ ولابد فی الماضی المثبت من قد ظاهرة او مقدرة، ویجوز حذف العامل کقولك للمسافر راشدا مهدیا، ویجب فی المؤکدة مثل زید ابوك عطوفا ای احقه وشرطها ان تکون مقررة لمضمون جملة اسمیة ــ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) ماقبل سے ربط بیان کریں۔ اور حال مؤکدہ کی تعریف اور مثال لکھیں۔ (۵) عبارت کا مطلب تحریر کریں۔ (۵)

نمبر ۴۔ وامتنع الضارب زید خلافا للفراء، وضعف ع الواهب المائة الهجان وعبدها، وانما جاز الضارب الرجل حملا علی المختار فی الحسن الوجه والضاربك وشبهه، فیمن قال انه مضاف حملا علی ضاربك ــ عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں (۵) مصرعہ کی نحوی ترکیب کریں (۳) اضافت لفظیہ کی تعریف اور فائدہ تحریر کریں۔ (۲) عبارت کے تینوں اجزاء کی مدلل تشریح کریں۔ (۶)

نمبر ۵۔ المبنی ما ناسب مبنی الاصل او وقع غیر مرکب، والقابه ضم وفتح وکسر ووقف، وحکمه ان لایختلف آخره لاختلاف العوامل، وهی المضمرات واسماء الاشارة والموصولات والمرکبات والکنایات واسماء الافعال والاصوات وبعض الظروف ــ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵) مبنی اور مبنی الاصل دونوں کی قسمیں لکھنے کے بعد عبارت کا مطلب تحریر کریں۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

دیوبند مہر سینٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

کافیہ یا شرح شذور الذہب میں سے کسی ایک کتاب کے تین سوال حل کیجیے

مورخہ ٨ شوال ١٤٣٨ھ
بروز یکشنبہ

کافیہ

نمبر١:- وإذا انتفى الإعراب فيهما لفظا والقرينة، أو كان مضمرا متصلا، أو وقع مفعوله بعد إلا أو معناها وجب تقديمه، وإذا اتصل به ضمير مفعول، أو وقع بعد إلا أو معناها، أو اتصل به مفعوله وهو غير متصل وجب تأخيره۔

تمام ضمائر کے مراجع متعین کریں پھر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (٥) مطلب بیان کرتے ہوئے فاعل کے مفعول پر وجوباً مقدم ہونے اور وجوباً مؤخر ہونے کی تمام صورتوں کو سمجھائیں۔ (٧) معنی الا کی مراد متعین کرکے ہر ایک کی الگ الگ مثال بھی تحریر کریں۔ (٣)

نمبر٢:- وقياسا في مواضع، منها ما وقع مثبتا بعد نفي أو معنى نفي داخل على اسم لا يكون خبرا عنه، أو وقع مكررا، نحو ما أنت إلا سيرا، وما أنت إلا سير البريد، وإنما أنت سيرا، وزيد سيرا سيرا۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (٤) "قیاساً" کا معطوف علیہ اور معنی نفی کی مراد اور وقع کی ضمیر کا مرجع متعین کرکے مطلب لکھیں (٧) قاعدہ کی وضاحت اور تمام مثالوں کو ان کے محذوفات کے ساتھ ذکر کریں۔ (٤)

نمبر٣:- النعت تابع يدل على معنى في متبوعه مطلقا، وفائدته تخصيص، أو توضيح، وقد يكون لمجرد الثناء، أو الذم، أو التوكيد۔

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (٤) تمام توابع کی تعریف کرکے مطلب بیان کریں (٧) اور بتائیں کہ صفت کن کن امور میں اپنے موصوف کے تابع ہوتی ہے۔ اس بارے میں صفت بحال موصوف اور بحال متعلق موصوف دونوں کا ایک حکم ہے یا الگ، واضح کریں۔ (٤)

نمبر٤:- المصدر اسم للحدث الجاري على الفعل وهو من الثلاثي المجرد سماع ومن غيره قياس ويعمل عمل فعله ماضيا وغيره إذا لم يكن مفعولا مطلقا، ولا يتقدم معموله عليه، ولا يضمر فيه۔

اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کیجیے۔ (٤) مطلب اس طرح لکھیے کہ عبارت میں مذکور تمام احکام کی وضاحت ہو جائے نیز بتائیے کہ مصدر اگر مفعول مطلق واقع ہو تو عمل کیوں نہیں کرے گا؟ حدث جاری اور سماع کی مراد بھی لکھیے۔ (٤)

نمبر٥:- فعل التعجب ما وضع لإنشاء التعجب، وله صيغتان: ما أفعله وأفعل به، وهما غير متصرفين مثل ما أحسن زيدا وأحسن بزيد ولا يبنيان إلا مما يبنى منه أفعل التفضيل ويتوصل في الممتنع بمثل ما أشد استخراجه وأشدد باستخراجه، ولا يتصرف فيهما بتقديم ولا تأخير ولا فصل۔

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (٥) مطلب بیان کرتے ہوئے فعل تعجب سے متعلق عبارت میں مذکور احکام کو نمبروار بوضاحت لکھیں۔ (٨) ما أفعله" میں "ما" کون سا ہے نحویوں کے اختلاف کے ساتھ اس کو متعین کریں اور اس جملہ کی ترکیب بھی کریں۔ (٣)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

نوٹ: دونوں کتابوں میں سے کسی ایک کتاب سے صرف تین سوال کا جواب تحریر کیجیے۔

مورخہ ۹ شوال ۱۴۲۷ھ
بروز چہار شنبہ

کافیہ

نمبر ۱ - فالعدل خروجه عن صيغته الاصلية تحقيقا كثلث ومثلث واخر وجمع او تقديرا كعمر وباب قطام في تميم ـــ اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۴) عدل کے لغوی معنی اصطلاحی تعریف نیز عدل تحقیقی و تقدیری کی تعریف کرتے ہوئے مذکورہ تمام مثالوں میں عدل تحقیقی و تقدیری کی تعیین اس طرح کیجیے کہ ہر ایک کا معدول عنہ معلوم ہو جائے (۷) اور بتایئے کہ مصنف باب قطام سے کیا کہنا چاہتے ہیں؟ تحقیقی اور تقدیری ترکیب میں کیا واقع ہیں؟ (۴)

نمبر ۲ - واذا تضمن الخبر المفرد ماله صدر الكلام مثل اين زيد او كان مصححا له مثل في الدار رجل او لمتعلقه ضمير في المبتدأ مثل على التمرة مثلها زبدا او كان خبرا عن ان مثل عندي انك قائم وجب تقديمه۔

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۴) خبر مفرد کے صدارت کلام کو متضمن ہونے کی مراد لکھ کر عبارت کا مطلب تحریر کریں (۷) مذکورہ ان تمام امور کو نمبر وار الگ الگ تحریر کیجیے جن میں تقدیم خبر واجب ہے اور ہر صورت کی شرح کرتے ہوئے بتایئے کہ مبتدا پر خبر کو مقدم کرنا کیوں واجب ہے؟ (۴)

نمبر ۳ - والموصوف اخص او مساو ومن ثم لم يوصف ذو اللام الا بمثله او بالمضاف الى مثله وانما التزم وصف باب هذا بذي اللام للابهام ومن ثم ضعف مررت بهذا الابيض وحسن بهذا العالم۔

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۶) والموصوف اخص او مساو کے قاعدہ کی تشریح کیجیے نیز ومن ثم لم یوصف الخ کو مثال دے کر سمجھایئے (۶) اور بتایئے کہ وانما التزم الخ سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ مررت بهذا الابيض اور بهذا العالم میں کیا فرق ہے اور کیوں؟ (۴)

نمبر ۴ - واذا دخل النفي على كاد فهو كالافعال على الاصح وقيل يكون للاثبات وقيل يكون في الماضي للاثبات وفي المستقبل كالافعال تمسكا بقوله تعالى وما كادوا يفعلون وبقول ذي الرمة شعر: اذا غير النأي المحبين لم يكد رسيس الهوى من حب مية يبرح۔

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۶) افعال مقاربہ کی تعداد لکھتے ہوئے عبارت کا واضح مطلب لکھیے (۷) اور بتایئے کہ آیت پاک اور شعر کے ذکر کرنے کا کیا مقصد ہے؟ (۳)

نمبر ۵ - فمن للابتداء والتبيين والتبعيض وزائدة في غير الموجب خلافا للكوفيين والاخفش وقد كان من مطر وشبهه متأول والى للانتهاء وبمعنى مع قليلا۔

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۴) من کے ابتداء، تبیین اور تبعیض کے لئے ہونے کا مطلب لکھیے اور ہر ایک کی مثال تحریر کیجیے (۵) اور بتایئے کہ اہل کوفہ اور اخفش کا جمہور سے اختلاف کس صورت میں ہے؟ وقد کان الخ سے کس اشکال کا جواب دیا جا رہا ہے۔ اشکال و جواب دونوں کی وضاحت کیجیے (۶)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

Call: 8859808260, 9012507277, 9412479220
دیوبند مہر سینٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دار العلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

مورخہ ۸ شوال المکرم ۱۴۳۴ھ
بروز جمعہ

کافیہ

...تین سوالات کے جواب تحریر کیجئے

نمبر۱- وإذا انتفى الإعراب فيهما لفظا والقرينة، أو كان مضمرا متصلا، أو وقع مفعوله بعد إلا أو معناها وجب تقديمه، وإذا اتصل به ضمير مفعول، أو وقع بعد إلا أو معناها، أو اتصل مفعوله وهو غير متصل وجب تأخيره۔

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) قرینہ کی تعریف اور فیہما کی ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے عبارت کا مطلب لکھیں، اور اس عبارت میں ذکر کردہ ہر ہر مسئلہ کو الگ الگ مع مثال لکھ کر اس کا حکم بھی تحریر کریں۔ (۱۰)

نمبر۲- وعاملها الفعل أو شبهه أو معناه، وشرطها أن تكون نكرة وصاحبها معرفة غالبا، وأرسلها العراك، ومررت به وحده، ونحوه متأول۔

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) عراک کے معنی لکھ کر مطلب واضح کریں، اور وأرسلها العراك سے جس اعتراض کا جواب دیا جا رہا ہے آپ اس اعتراض کو پھر اس کے جواب کو سمجھا کر لکھیں نیز حال کی تعریف تحریر کریں اور بتائیں کہ حال کو ذوالحال پر مقدم کرنا کب واجب ہوتا ہے؟ (۱۰)

نمبر۳- عطف البيان تابع غير صفة يوضح متبوعه مثل أقسم بالله أبو حفص عمر، وفصله من البدل لفظا في مثل أنا ابن التارك البكري بشر۔

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) مطلب کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ البکری بشر میں بشر کو اگر بدل بنایا جائے تو کیا خرابی لازم آئے گی (۱۰)

نمبر۴- اسم التفضيل ما اشتق من فعل لموصوف بزيادة على غيره، وهو أفعل، وشرطه أن يبنى من ثلاثي مجرد ليس بلون ولا عيب لأن منهما أفعل لغيره، مثل زيد أفضل الناس، فإن قصد غيره توصل إليه بأشد مثل هو أشد منه استخراجا وبياضا وعمى۔

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) ما کا مصداق متعین کرکے اسم تفضیل کی جامع تعریف تحریر کریں (۵) مطلب کی وضاحت کرتے ہوئے لأن منهما أفعل لغيره کی مراد اور فإن قصد غيره کی وضاحت کریں۔ (۱۰)

نمبر۵- والباء للإلصاق والاستعانة والمصاحبة والمقابلة والتعدية والظرفية وزائدة في الخبر في الاستفهام والنفي قياسا وفي غيره سماعا نحو بحسبك زيد وألقى بيده۔

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵) عبارت کی تشریح کیجئے اور باء کے استعمال کی مذکورہ بالا اغراض کا مطلب سمجھائیے نیز ہر ایک کی مثال بھی تحریر کیجئے۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

دیوبند مہر سینٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

دونوں کتابوں میں سے کسی ایک کتاب سے تین سوالات کے جواب تحریر کیجیے

کافیہ

سوال نمبر ۱: وزن الفعل شرطه ان يختص به كشمر وضرب او يكون في اوله زيادة كزيادته غير قابل للتاء ومن ثم امتنع احمر وانصرف يعمل وما فيه علمية مؤثرة اذا نكر صرف لما تبين من انها لا تجتمع مؤثرة الا ما هي شرط فيه الا العدل ووزن الفعل

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۵) وزن فعل کی تعریف کرکے عبارت کا مطلب لکھیں (۵) علم کو نکرہ بنانے کے کتنے طریقے ہیں ان کو لکھیں ... کی مراد متعین کریں (۳)

سوال نمبر ۲: توابع المنادى المبني المفردة من التاكيد والصفة وعطف البيان والمعطوف بحرف الممتنع دخول يا عليه ترفع على لفظه وتنصب على محله والخليل في المعطوف يختار الرفع وابو عمرو النصب

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۵) مفرد اور المعطوف بحرف الممتنع دخول یا علیہ کی مراد لکھ کر مطلب اور ہر ایک کی مثال تحریر کریں (۳)

سوال نمبر ۳: المنصوب بلا التي لنفي الجنس هو المسند اليه بعد دخولها يليها نكرة مضافا او مشبها به فان كان مفردا فهو مبني على ما ينصب به وان كان معرفة او مفصولا بينه وبين لا وجب الرفع والتكرير

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۵) مفرد ... منصوب ... کی مراد ... کرکے عبارت کا مطلب ... لکھیں

سوال نمبر ۴: المصدر اسم الحدث الجاري على الفعل وهو من الثلاثي سماع ومن غيره قياس ويعمل عمل فعله ماضيا وغيره اذا لم يكن مفعولا مطلقا ولا يتقدم معموله عليه ولا يضمر فيه ولا يلزم ذكر الفاعل

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۵) مصدر کی تعریف کرکے عبارت میں ذکر کردہ مسائل کو الگ الگ لکھیں (۲) عمل سے متعلق ... ترکیب نحوی اور مفعول مطلق کی تعریف لکھیں (۳)

سوال نمبر ۵: فعل ما لم يسم فاعله هو ما حذف فاعله فان كان ماضيا ضم اوله وكسر ما قبل آخره ويضم الثالث مع همزة الوصل والثاني مع التاء خوف اللبس ومعتل العين الافصح قيل وبيع ومثله باب اختير وانقيد

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۵) عبارت میں ذکر کردہ قواعد کی تشریح کرکے ہر ایک کی مثال بھی لکھیں (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

(2) (29)

امتحانات وفاق دار العلوم ...

مؤرخہ ۱۶ شوال المکرم ۱۴۲۲ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ: دونوں کتابوں میں سے کسی ... سے صرف تین سوالات کے جواب ...

کافیہ

نمبر ا- واذا كان المبتدأ مشتملا على ما له صدر الكلام مثل من ابوك او كانا معرفتين او متساويين مثل افضل منك افضل مني او كان الخبر فعلا له مثل زيد قام وجب تقديمه.

عبارت اعراب وحرکات کے ساتھ لکھو، ترجمہ کرو اور مطلب بتاؤ۔ (۱۰) اگر یہ اذا شرطیہ ہے تو ترجمہ ... متعین کرو۔ (۵)

نمبر ۲- والثاني المنادى وهو المطلوب اقباله بحرف نائب مناب ادعو لفظا او تقديرا. ويبنى على ما يرفع به ان كان مفردا معرفة نحو يا زيد ويا رجل ويا زيدان ويا زيدون.

عبارت مع اعراب وحرکات لکھو، ترجمہ کرو اور مطلب تحریر کرو۔ (۱۰) مفرد معرفہ سے کیا مراد ہے۔ خط کشیدہ لفظوں کی مراد تشریح کرو۔ (۵)

نمبر ۳- وشرط نصبه تقدير في ... وظروف الزمان كلها تقبل ذلك، وظروف المكان ان كان مبهما قبل ذلك والا فلا، وفسر المبهم بالجهات الست، وحمل عليه عند ولدى وشبههما لابهامهما ولفظ مكان لكثرته.

عبارت مع اعراب وحرکات لکھو، ترجمہ کرو اور مطلب بتاؤ۔ (۱۰) جہات ستہ سے کیا مراد ہے؟ لفظ مکان کا ... کس ... سے متعلق ہے ... (۵)

نمبر ۴- خبر كان واخواتها هو المسند بعد دخولها مثل كان زيد قائما، وامره كامر خبر المبتدأ، ويتقدم معرفة، وقد يحذف عامله في مثل الناس مجزيون باعمالهم ان خيرا فخير وان شرا فشر.

عبارت مع اعراب وحرکات لکھو، ترجمہ کرو پھر مفہوم تحریر کرو۔ (۱۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کرو۔ الناس مجزیون سے آخر تک کی نحوی ترکیب لکھو۔ (۵)

نمبر ۵- الموصول ما لا يتم جزءا الا بصلة وعائد وصلته جملة خبرية والعائد ضمير له وصلة الالف واللام اسم الفاعل والمفعول.

عبارت مع اعراب وحرکات لکھو، ترجمہ کرو، مطلب تحریر کرو۔ (۸) الموصول سے ... تک کی ترکیب کرو۔ خط کشیدہ لفظوں کا معنی تشریح کرو۔ (۷)

باشد ... اللہ

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے چہارم عربی

۸/ شوال المکرم/ ۱۴۳۷ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

شرح تهذيب

سوال نمبر۱: قوله «العلم هو الصورة الحاصلة من الشيء عند العقل» والمصنف لم يتعرض لتعريفه إما للاكتفاء بالتصور بوجه ما في مقام التقسيم وإما لأن تعريف العلم مشهور مستفيض وإما لأن العلم بديهي التصور على ما قيل .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیے (۲۰)۔ اور علم کی تعریف نہ کرنے کی کتاب میں مذکور تینوں وجہوں کی وضاحت کیجیے (۲۰)۔ نیز یہ بھی بتایئے کہ «قیل» کا قائل کون ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر۲: قوله الكليان الخ كل كليين لا بد من أنه يتحقق بينهما احدى النسب الأربع التباين الكلي والتساوي والعموم المطلق والعموم من وجه، فمرجع التساوي إلى موجبتين كليتين ومرجع التباين الى سالبتين كليتين ومرجع العموم والخصوص مطلقا إلى موجبة كلية موضوعها الأخص ومحمولها الأعم وسالبة جزئية موضوعها الأعم ومحمولها الأخص . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ اور نسب اربع کی دلیل حصر بیان کریں (۱۵)۔ اور «مرجع التساوي» سے مصنف جو بھی فرمانا چاہتے ہیں مثالوں سے اس کی وضاحت کریں (۱۵)۔

سوال نمبر۳: قوله: «معرف الشيء» قد علمت أن المقصود بالذات في هذا الفن هو البحث عنه وعن الحجة ، وعرفه بأنه ما يحمل على الشيء ليفيد تصورهذا الشيء إما بكنهه أو بوجه يمتاز عن جميع ماعداه، ولهذا لم يجز أن يكون أعم مطلقا لأن الأعم لا يفيد شيئا منهما كالحيوان في تعريف الإنسان . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب لکھیے (۲۰)۔ اور معرف وحجت کی تعریف کرتے ہوئے بتایئے کہ معرِّف اور معرَّف کے درمیان کونسی نسبت ہوتی ہے اور کیوں؟ جو لکھیے کتاب کی روشنی میں لکھیے (۲۵)۔

نفحة العرب

سوال نمبر۱: حكي إبراهيم بن عبدالله الخراساني قال : حججت مع أبي سنة حج الرشيد فإذا نحن بالرشيد واقف حاسر حاف على الحصباء ، وقد رفع يديه وهو يرتعد ويبكي ويقول : يارب أنت أنت وأنا أنا العواد بالذنب وأنت العواد بالمغفرة اغفرلي ، فقال أبي : انظر إلى جبار الأرض كيف يتضرع إلى جبار السماء . اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے۔ اور بتایئے کہ «جبار الأرض» اور «جبار السماء» سے کون مراد ہے؟ (۲۰)۔

سوال نمبر۲: أهدى رجل من الثقلاء إلى رجل من الظرفاء جملا ثم نزل عليه حتى أبرمه ، فقال فيه :

يامبرما أهدى الجمل * خذ وانصرف ألفي جمل ، قال وما أوقارها * قلت زبيب وعسل
قال ومن يقودها * قلت له ألفا رجل ، قال ومن يسوقها * قلت له ألفا بطل
قال وما لباسهم * قلت حلي وحلل ، قال وما سلاحهم * قلت سيوف وأسل

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۱۵)۔ اور مصرع اول کی ترکیب کیجیے۔ (۱۰)

سوال نمبر۳: خرج المهدي يتصيد ومعه علي بن سليمان ، فسنح له قطيع من الظباء، فارسلت الكلاب، وأجريت الخيل، فرمى المهدي سهما فصرع ظبيا، ورمى علي بن سليمان سهما فصرع كلبا. فقال أبو دلامة:

قد رمى المهدي ظبيا * شق بالسهم فؤاده
وعلي بن سليمان * ن رمى كلبا فصاده

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۱۵)۔ مذکورہ عبارت کا عنوان لکھ کر پورا واقعہ تحریر کیجیے (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

برائے چہارم عربی

۸/ شوال المکرم / ۱۴۳۶ھ
بروز شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

شرح تہذیب

سوال نمبر ۱: قوله سواء الطريق أي وسطه الذي يفضي سالكه إلى المطلوب البتة، وهذا كناية عن الطريق المستوي، إذ هما متلازمان، وهذا مراد من فسره بالطريق المستوي والصراط المستقيم، ثم المراد به إما نفس الأمر عموما أو خصوص ملة الإسلام.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵) ۔ اور مطلب لکھتے ہوئے «کناية»، «متلازمين» اور «نفس الأمر» کی مراد واضح کیجیے (۳۰)

سوال نمبر ۲: قوله: دلالة اللفظ قد علمت أن نظر المنطقي الذات إنما هو في المعرف والحجة، وهما من قبيل المعاني لا الألفاظ إلا أنه كما يتعارف ذكر الحد والغاية والموضوع في صدر كتب المنطق ليفيد بصيرة في الشروع كذلك يتعارف إيراد مباحث الألفاظ بعد المقدمة ليعين على الإفادة والاستفادة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵) ۔ اور مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ شارح نے «قد علمت» سے کس اعتراض کا جواب دیا ہے؟ اعتراض و جواب دونوں کی وضاحت کیجیے (۲۰) ۔

سوال نمبر ۳: والكليات خمس: الأول الجنس وهو المقول على كثيرين مختلفين بالحقائق في جواب ما هو، فإن كان الجواب عن الماهية وعن بعض مشاركاتها هو الجواب عنها وعن الكل فقريب كالحيوان وإلا فبعيد كالجسم النامي. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵) مطلب تحریر کرتے ہوئے کلیات خمسہ کی تعریف مع امثلہ لکھیے (۱۵) اور کلیات کے پانچ میں منحصر ہونے کی دلیل لکھیے (۱۵) ۔

نفحة العرب

سوال نمبر ۱: قال صدقة بن عبد الله المازني: أولم على أبي لما تزوجت فعملنا عشر جفان ثريدا من جزور، فأول من جاءنا هلال (هو هلال بن أسعد المازني من شعراء الدولة الأموية) فقدمت إليه جفنة فأكلها، ثم أخرى حتى أتى على عشر جفان، ثم استسقى فأتي بقربة من نبيذ فوضع طرفها في شدقه، فافرغها في جوفه، ثم خرج فاستأنفنا عمل الطعام.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵) ۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۲۵) ۔ نیز بتائیے کہ «ثريدا» کیوں منصوب ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۲: حكي أن الوزير المهلبي سافر قبل أن يتولى الوزارة، وكان فقيرا جدا، فلقي في سفره مشقة عظيمة، فاشتهى اللحم فلم يقدر عليه، فقال ارتجالا:

ألا موت يباع فأشتريه ... فهذا العيش ما لا خير فيه

ألا موت لذيذ الطعم يأتي ... يخلصني من الموت الكريه

إذا أبصرت قبرا من بعيد ... وددت لو أنني مما يليه

ألا رحم المهيمن نفس حر ... تصدق بالوفاة على أخيه

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۱۵) ۔ نیز آخری شعر کی ترکیب کیجیے ۔ (۱۵)

سوال نمبر ۳: قال معاوية: وإني لأستحيي أن أظلم من لا يجد ناصرا علي إلا الله، استعمل ابن عامر عمرو بن أصبغ على الأهواز، فلما عزله قال له: ما جئت به؟ قال له: ما معي إلا مئة درهم، وأثواب. قال: كيف ذلك؟ قال: أرسلتني إلى بلد أهله رجلان رجل مسلم له ما لي، وعليه ما علي، ورجل له ذمة الله ورسوله، قال: فوالله ما دريت أين أضع يدي؟ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵) ۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۱۰) «رجل مسلم له ما لي وعليه ما علي» کی ترکیب کیجیے (۱۰)

*****

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

دیوبند مہر سینٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے چہارم عربی

۶/ شوال المکرم/ ۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

شرح تہذیب

سوال نمبر ۱: قوله «هدى» إما مفعول له لقوله أرسله، وحينئذ يراد بالهدى هداية الله حتى يكون فعلا لفاعل الفعل المعلل به، أو حال عن الفاعل أو عن المفعول، وحينئذ فالمصدر بمعنى اسم الفاعل، أو يقال أطلق على ذي الحال مبالغة نحو زيد عدل. عبارت پر اعراب لگا کر واضح ترجمہ کیجیے (۲۰)۔ «هدى» کے تینوں ترکیبی احتمالات کو واضح کیجیے اور ہر احتمال کے مطابق اس کا مفہوم لکھیے (۱۲)۔ شارح نے «أو يقال إلخ» سے کس اعتراض کا جواب دیا ہے؟ اعتراض وجواب دونوں کی وضاحت کیجیے (۱۳)۔

سوال نمبر ۲: الموضوع إن قصد بجزئه الدلالة على جزء معناه فمركب، إما تام خبر أو إنشاء، وإما ناقص تقييدي أو غيره. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ مرکب تام اور اس کی دونوں قسموں خبر وانشاء، نیز مرکب ناقص اور اس کی دونوں قسموں تقییدی وغیر تقییدی کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجیے (۳۰)۔

سوال نمبر ۳: قوله: «القضية قول»: القول في عرف هذا الفن يقال للمركب سواء كان مركبا معقولا أو ملفوظا، فالتعريف يشمل القضية المعقولة والملفوظة. قوله: «يحتمل الصدق»: الصدق هو المطابقة للواقع والكذب هو اللامطابقة له. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ بتائیں کہ شارح نے «القول في عرف هذا الفن إلخ» سے کس وہم کو دفع کیا ہے؟ (۵)۔ قضیہ معقولہ اور ملفوظہ کا فرق بیان کریں (۱۰)۔ پھر شارح کی تشریح کے مطابق صدق وکذب کی تعریف کریں (۱۰)۔

نفحة العرب

سوال نمبر ۱: حكي عن أشعب أنه حضر وليمة بعض ولاة المدينة وكان رجلا بخيلا فدعا الناس ثلاثة أيام وهو يجمعهم على مائدة فيها جدي مشوي فيحوم الناس حوله ولا يمسه أحد منهم لعلمهم ببخله وأشعب كان يحضر مع الناس ويرى الجدي فقال في اليوم الثالث زوجته طالق إن لم يكن عمر هذا الجدي بعد أن ذبح وشوي أطول من عمره قبل ذلك. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۱۵)۔ نیز بتائیے کہ اس قصہ کا عنوان کیا ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۲: كان أبو أيوب الأنصاري رضي الله عنه (واسمه خالد بن زيد) مع علي بن أبي طالب رضي الله عنه في حروبه كلها، ومات بالقسطنطينية مرابطا سنة إحدى وخمسين، وذلك مع يزيد بن معاوية لما أعطاه أبوه القسطنطينية خرج معه، فمرض فلما ثقل قال لأصحابه: إذا أنا مت فاحملوني فإذا صاففتم العدو فادفنوني تحت أقدامكم. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۱۵)۔ نیز «ومات» سے «خمسين» تک پورے جملے کی ترکیب کیجیے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳: واذكر يا أمير المؤمنين إذا بعثر ما في القبور وحصل ما في الصدور فالأسرار ظاهرة، والكتاب لا يغادر صغيرة ولا كبيرة إلا أحصاها، فالآن يا أمير المؤمنين وأنت في مهل قبل حلول الأجل وانقطاع الأمل لا تحكم في عباد الله بحكم الجاهلين، ولا تسلك بهم سبيل الظالمين. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۱۵)۔ نیز بتائیے کہ مذکورہ نصیحت کون کس کو کر رہا ہے؟ (۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے چہارم عربی

۱۷/ شوال المکرم / ۱۴۴۳ھ
بروز یک شنبہ

وقت
شرح تہذیب سے دو سوال اور
نفحۃ العرب سے ایک سوال حل کریں

شرح تہذیب

سوال نمبر ۱ : قوله غاية تهذيب الكلام حمله على هذا إما بناء على المبالغة نحو زيد عدل ، أو بناء على التقدير هذا كلام مهذب غاية التهذيب. فحذف الخبر وأقيم المفعول المطلق مقامه وأعرب بإعرابه على طريق مجاز الحذف.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ مذکورہ حمل کی دونوں صورتوں کی تشریح کرتے ہوئے مطلب لکھیے (۳۰)۔

سوال نمبر ۲ : وهو ملاحظة المعقول أي النظر توجه النفس نحو الأمر المعلوم لتحصيل أمر غير معلوم، وفي العدول عن لفظ المعلوم إلى المعقول فوائد ، منها التحرز عن استعمال اللفظ المشترك في التعريف.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ مطلب لکھیے (۲۲)۔ اور مذکورہ فائدہ کے علاوہ کوئی ایک فائدہ مزید تحریر کیجیے (۸)

سوال نمبر ۳ : هو المقول على كثيرين متفقين بالحقائق في جواب ما هو .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور «هو» کا مرجع متعین کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۲۰)۔ کلیات خمسہ شمار کراتے ہوئے ہر ایک کی ایک ایک مثال درج کریں (۲۵)۔

نفحة العرب

سوال نمبر ۱ : قال بعضهم : وجدت على قبر مكتوبا أنا ابن من كانت الريح طوع أمره يحبسها إذا شاء ويطلقها إذا شاء ، قال فعظم في عيني مصرعه ، ثم التفت إلى قبر آخر فبالته فإذا عليه مكتوب : لا يغتر أحد بقوله ، فما كان أبوه إلا بعض الحدادين يحبس الريح في كيره ويتصرف فيها ، قال فعجبت منهما يتسابان ميتين .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۴۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۴۵)۔

سوال نمبر ۲ : كتب زياد إلى معاوية ﷺ قد أخذت العراق بيميني وبقيت شمالي فارغة ، يعرض له بالحجاز ، فبلغ ذلك عبد الله بن عمر ﷺ فرفع يده إلى السماء فقال : اللهم اكفنا شمال زياد ، فخرجت في شماله قرحة فقتلته.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۳۰)۔ مطلب لکھیے (۱۵)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۴۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے چہارم عربی

(نوٹ)
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

۱۲/شوال المکرم/۱۴۳۰ھ
بروز جمعہ

شرح تهذيب

سوال نمبر (۱): العلم إن كان إذعانا للنسبة فتصديق وإلا فتصور، سواء كان إدراكا لأمر واحد كتصور زيد أو لأمور متعددة بدون النسبة كتصور زيد وعمرو، أو مع نسبة غير تامة كتصور غلام زيد، أو تامة إنشائية كتصور اضرب، أو خبرية مدركة بإدراك غير إذعاني كما في صورة التخييل والشك والوهم. عبارت پر اعراب لگا کریں (۸)۔ عبارت کی تشریح کریں (۷)۔ علم، تصدیق اور تصور کی واضح تعریف اور مثالیں تحریر کریں (۶)۔

سوال نمبر (۲): قوله: وقد يقال الجزئي للأخص من الشيء وهو أعم، يعني لفظ الجزئي كما يطلق على المفهوم الذي يمتنع أن يجوز صدقه على كثيرين كذلك يطلق على الأخص من شيء، فعلى الأول يقيد بقيد الحقيقي، وعلى الثاني بالإضافي، فالجزئي بالمعنى الثاني أعم منه بالمعنى الأول. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۹)۔ تشریح کرتے ہوئے "وهو أعم الخ" کا مطلب مثالوں کے ذریعہ سمجھائیے (۱۳)۔

سوال نمبر (۳): قوله: والحق أن وجود الطبعي بمعنى وجود أشخاصه لا ينبغي أن يشك في أن الكلي المنطقي غير موجود في الخارج فإن الكلية إنما تعرض للمفهومات في العقل ولذا كانت من المعقولات الثانية، وكذا في أن العقلي غير موجود فيه فإن انتفاء الجزء يستلزم انتفاء الكل، وإنما النزاع في أن الطبعي كالإنسان من حيث إنسان الذي يعرضه الكلية في العقل هل هو موجود في الخارج في ضمن أفراده أم لا؟ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجیے (۱۴)۔ خط کشیدہ کلمات کی اصطلاحی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں (۹)۔

نفحة العرب

سوال نمبر (۱): روى الشعبي عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: قال لي أبي: أرى هذا الرجل يستفهمك ويقدمك على الأكابر من أصحاب محمد ﷺ، وإني موصيك بخلال أربع: لا تفشين له سرا، ولا يجربن عليك كذبا، ولا تطو عنه نصيحته، ولا تغتابن عنده أحدا. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ "هذا الرجل" کا مصداق متعین کرتے ہوئے خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کریں (۱۰)۔ اور "لا تطو عنه الخ" کی نحوی ترکیب بھی کریں (۴)۔

سوال نمبر (۲): فلما خرج قال لجلسائه: ما ترون؟ إني أعلم أن رسول الله ﷺ لم يرها فضلا عن أن يكون قد لبسها، ولو كذبناه لقال للناس: أتيت أمير المؤمنين بنعل رسول الله ﷺ فردها علي، وكان من يصدقه أكثر ممن يكذبه إذ كان من شأن العامة الميل إلى أشكالها والنصرة للضعيف على القوي وإن كان ظالما، فاشترينا لسانه وقبلنا هديته وصدقنا قوله وكان الذي فعلنا أرجح وأنجح. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۹)۔ اور آخری جملہ "وكان الذي الخ" کی نحوی ترکیب بھی کریں (۵)۔

سوال نمبر (۳): خرج المهدي يتصيد ومعه علي ابن سليمان، فسنح له قطيع من الظباء، فأرسلت الكلاب وأجريت الخيل، فرمى المهدي سهما فصرع ظبيا، ورمى علي بن سليمان سهما فصرع كلبا، فقال أبو دلامة:

قد رمى المهدي ظبيا ☆ شق بالسهم فؤاده
وعلي بن سليمان ☆ رمى كلبا فصاده
فهنيئا لهما كل امرئ ☆ يأكل زاده

فضحك المهدي حتى كاد يسقط. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق لکھیں (۹)۔ نیز دوسرے شعر کی نحوی ترکیب کریں (۴)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

مورخہ ۱۰ شوال [illegible]ھ

نوٹ

شرح تہذیب کے دو سوال اور نفحۃ العرب کے دو سوال کا جواب تحریر کیجیے!

شرح تہذیب

نمبر ۱- هو ملاحظة المعقول لتحصيل المجهول وقد يقال على الفكر وهو حركة النفس في المعقولات... [illegible] لتحصيل امر غير معلوم وفي العدل [illegible] لفظ المعلوم الى المعقول فوائد منها التحرز عن استعمال اللفظ المشترك في التعريف ومنها التنبيه على ان الفكر انما يجري في المعقولات دون الامور الجزئية فان الجزئي لا يكون كاسبا ومكتسبا۔

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیے۔ (۱۰) نظر و فکر کی تعریف کیجیے۔ معلوم کی بجائے معقول لانے کے فوائد بیان کیجیے؟ جزئی کاسب و مکتسب کیوں نہیں ہوتی۔ (۴)

نمبر ۲- ايضا ان اتحد معناه فمع تشخصه وضعا علم وبدونه متواط ان تساوت افراده ومشكك ان تفاوتت بأولية او اولوية ــــ عبارت با اعراب لکھیے اور ترجمہ کیجیے۔ (۱۰) شرح تہذیب کی روشنی میں پوری عبارت کی وضاحت کیجیے۔ (۱۲)

نمبر ۳- القضية قول يحتمل الصدق والكذب فان كان الحكم فيها بثبوت شئ لشئ او نفيه عنه فحملية موجبة او سالبة ويسمى المحكوم عليه موضوعا والمحكوم به محمولا والدال على النسبة رابطة وقد استعير لها هو والا فشرطية ويسمى الجزء الاول مقدما والثاني تاليا۔

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) عبارت میں ذکر کردہ اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجیے نیز وجہ تسمیہ تحریر کیجیے۔ (۱۳)

نفحۃ العرب

نمبر ۱- تقول اكلت السمكة حتى رأسها برفع السين ونصبها وجرها اما الرفع فبان تكون حتى للابتداء ويكون الخبر محذوفا بقرينة اكلت هو ماكول واما النصب فبان تكون حتى للعطف وهو ظاهر والثالث ظاهر وكان الفراء يقول اموت وفي قلبي من حتى لانها ترفع وتنصب وتجر۔

عبارت مع اعراب لکھ کر ترجمہ کیجیے (۱۲) خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق تحریر کیجیے (۶) حتی کے مدخول کے تینوں اعراب کی وجہ لکھیے۔ فراء نحوی کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۴)

نمبر ۲- ولما شهرت تاليف ابن قتيبة ولحظ بين العالم المتفنن صعد المنبر وقد غص المحفل واعتلى تبريزا على علمه ذلته مع فضل جاهه اشتمل به من السلطان فقال يسألني من شاء عما شاء فقام اليه احد الاغفال فقال له ما التنبل والتطبير فلم يحر جوابا وانعم ونزل خجلا وانصرف كسلا۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجیے (۱۳) خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے۔ (۱۰)

نمبر ۳- ذكر ان قتادة دخل الكوفة فالتف عليه الناس فقال سلوا عما شئتم وكان ابو حنيفة حاضرا وهو غلام حدث السن فقال سلوا عن نملة سليمان اكانت ذكرا ام انثى فسئلوه فافحم فقال ابو حنيفة كانت انثى فقيل له من اين عرفت؟ فقال من كتاب الله وهو قوله: قالت نملة -

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجیے (۱۰) خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق لکھیے (۶) مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ کتاب اللہ سے نملہ کے مؤنث ہونے کو کیسے ثابت کیا ہے۔ (۶)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

مہر ساز دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

مؤرخہ ۱۴؍ شوال ۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ

— نوٹ —
ہر ایک کتاب سے دو دو سوال کے جواب تحریر کیجیے

شرح تہذیب

نمبر۱- قوله بالضرورة، إشارة إلى أن هذه القسمة بديهية لا تحتاج إلى تجشم الاستدلال كما ارتكبه القوم، وذلك لأنا إذا رجعنا إلى وجداننا وجدنا من التصورات ما هو حاصل لنا بلا نظر، ومنها ما هو حاصل بالنظر والفكر وكذا من التصديقات۔

عبارت پر اعراب لگا کر بامحاورہ ترجمہ کریں۔(۵) هذه القسمة کا مصداق اور مقسم متعین کرکے چاروں اقسام کے نام اور مثالیں لکھیں (۱۰) نظر کی تعریف لکھ کر اس تقسیم کے بدیہی ہونے کی دلیل تحریر کریں۔(۷)

نمبر۲- التباين الجزئي هو صدق كل من الكليين بدون الآخر في الجملة، فإن صدقا أيضا معا كان بينهما عموم من وجه، وإن لم يصدقا معا أصلا كان بينهما تباين كلي۔

عبارت با اعراب نقل کرکے تباین جزئی کی مکمل وضاحت کریں (۱۱) اور بتائیں کہ یہ نسبت کہاں کہاں پائی جاتی ہے؟ اس کے پائے جانے کی تمام صورتوں کو مع امثلہ تحریر کریں۔(۱۱)

نمبر۳- ولا بد في الموجبة من وجود الموضوع إما محققا فهي الخارجية أو مقدرا فالحقيقية أو ذهنا فالذهنية، قوله في الموجبة أي في صدقها، وذلك لأن الحكم في الموجبة ثبوت شيء لشيء، وثبوت شيء لشيء فرع ثبوت المثبت له ———— ، عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) مطلب بیان کرکے قضیہ خارجیہ حقیقیہ ذہنیہ کی تعریف مع امثلہ تحریر کریں۔(۱۰) نیز فی الموجبہ کی تفسیر فی صدقہا سے کرنے کا فائدہ لکھ کر موضوع اور موجبہ کی تعریف بھی لکھیں۔(۷)

نفحة العرب

نمبر۱- عن أبي سعيد الخراز قال رأيت ابليس في النوم وهو يمر عني ناحية، فقلت: تعال، فقال: أي شيء أعمل بكم، أنتم طرحتم عن نفوسكم ما أخادع به الناس، قلت: ما هو؟ قال: الدنيا، فلما ولى، التفت إلي، فقال: غير أن لي فيكم لطيفة، قلت ما هي؟ قال: صحبة الأحداث،

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۶) أنتم سے الناس تک کی نحوی ترکیب کریں، اور پوری عبارت کا مطلب بھی لکھیں۔(۸)

نمبر۲- كان ابن الأثير محظيا عند الملوك وتولى لهم المناصب الجليلة، فعرض له مرض كف يديه ورجليه فانقطع في منزله وترك المناصب والاختلاط بالناس، وكان الرؤساء يغشونه في منزله، فحضر إليه بعض الأطباء، والتزم بعلاجه، فلما طببه وقارب البرء وأشرف على الصحة دفع للطبيب شيئا من الذهب وقال: امض لسبيلك، عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲) نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں، اور ابن الاثیر کا نام اور ان کی بعض تصنیفات۔

نمبر۳- سهل الخليقة لا تخشى بوادره، يزينه الخلتان الحلم والكرم، حمال أثقال أقوام إذا افتدحوا حلو الشمائل تحلو عنده نعم، ما قال لا قط إلا في تشهده، لولا التشهد كانت لاءه نعم۔ اشعار با اعراب نقل کرکے ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۵) اور بتائیں کہ یہ اشعار کس موقع پر کس نے پڑھے تھے؟ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق بھی لکھیں (۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

مورخہ ۱۴ شوال ۱۴۲۴ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
ہر ایک کتاب سے دو دو سوال کا جواب تحریر کیجئے۔

نفحۃ العرب

نمبر ۱۔ كان أبو العاص بن الربيع تاجراً تضارِبه قريش بأموالهم، فخرج إلى الشام سنة الهجرة، فلما قدم عرض له المسلمون وأسروه، وأخذ واما معه وقدموا به المدينة ليلاً، فلما وصلوا الفجر قامت زينب على باب المسجد

اعراب لگاکر ترجمہ کریں خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۰) زینب رضؓ اور ابو العاص رضؓ کا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟ (۲) ان کے اسلام لانے کے واقعہ پر اس طرح روشنی ڈالیں کہ "الوفاء والمحافظة والأمانة" کے عنوان سے واقعہ کا ربط واضح ہو جائے۔ (۱۰)

نمبر ۲۔ ولمّا شهرت تآليف ابن قتيبة ولحظ بعين العالم المتفنن صعد المنبر وقد غص المحفل، واعتلى تبريزاً على علماء وقته مع فضل جاه اشتمل به من السلطان، فقال: ليسألني من شاء عما شاء، فقام إليه أحد الأغفال وقال له: ما الفتيل والقطمير؟ فلم يحر جواباً وأفحم ونزل خجلاً

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ مذکورہ واقعہ پر مناسب عنوان لگائیں (۱۰)، ولمّا سے وقد غص المحفل "تک کی نحوی ترکیب لکھیں (۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق لکھیں۔ (۸)

نمبر ۳۔ إن الذي رزق اليسار فلم ينل ٭ حمداً ولا أجراً لغير موفّق = فالجد يدني كل أمر شاسع ٭ والجد يفتح كل باب مغلق = فإذا سمعت بأن مجدوداً حوى ٭ عوداً فأثمر في يديه فحقق -
وإذا سمعت بأن محروماً أتى ٭ ماء ليشربه فغاض فصدّق -

اشعار با اعراب لکھکر ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۴) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق لکھکر بتائیں کہ یہ اشعار کس کے ہیں۔ (۸)

شرح تہذیب

نمبر ۱۔ قوله: مقدمة، وهي ماخوذة من مقدمة الجيش، والمراد منها ههنا إن كان الكتاب عبارة عن الألفاظ والعبارات طائفة من الكلام قدمت امام المقصود لارتباط المقصود بها ونفعها فيه۔

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ "مقدمۃ" کے نکرہ اور مرفوع ہونے کی وجہ لکھیں (۱۰) مقدمہ میں مصنف نے کیا باتیں بیان کی ہیں؟ — اگر معانی کا نام کتاب ہو تو پھر مقدمہ سے مراد کیا ہے؟ - (۱۳)

نمبر ۲۔ ثم اللازم ينقسم بتقسيمين، فأقسام اللازم بالتقسيم الأول ثلاثة، لازم الماهية كزوجية الأربعة ولازم الوجود الخارجي كإحراق النار، ولازم الوجود الذهني ككون حقيقة الإنسان كلية۔

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ اقسام ثلثہ کی تعریفات مع امثلہ لکھیں (۱۲) نیز عرض لازم اور مفارق کی تعریف اور ان کا مقسم بھی لکھیں اور بتائیں کہ معقول ثانی کسے کہتے ہیں؟ (۱۰)

نمبر ۳۔ اعلم أن الحجة على ثلثة اقسام، لأن الاستدلال إما من حال الكلي على حال الجزئيات، وإما من حال الجزئيات على حال كليها، وإما من حال أحد الجزئيين المندرجين تحت كلي على حال الجزئي الآخر

اعراب لگاکر ترجمہ کریں، تینوں اقسام کے نام مع امثلہ لکھیں۔ (۱۰) نیز قیاس، استقراء اور تمثیل کی تعریف بھی تحریر کریں۔ (۱۲)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے چہارم عربی

۹/ شوال المکرم / ۱۴۳۷ھ
بروز جمعہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر۱ : إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ، مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ، وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ، وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ، وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ، لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ . آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھئے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۱۵)۔ «إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ» سے «قَعِيدٌ» تک ترکیب نحوی کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر۲ : إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ، يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ .

آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ «بَيِّنَاتٍ، يَوْمَ اور جَمِيعًا» کے اعراب اور وجوہ اعراب تحریر کریں (۱۵)۔

سوال نمبر۳ : يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ، تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ، قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ، أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ، يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ، أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَخِرَةً ، قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ، فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ، فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ.

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کے مصادر وابواب اور لغوی معانی لکھئے (۱۵)۔ «أَإِذَا كُنَّا سے كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ» تک کی ترکیب نحوی کیجئے (۱۵)۔

قدوری

سوال نمبر۱ : ومن ابتاع صبرة طعام على أنها مائة قفيز بمائة درهم فوجدها أقل من ذلك كان المشتري بالخيار: إن شاء أخذ الموجود بحصته من الثمن، وإن شاء فسخ البيع، وإن وجدها أكثر من ذلك فالزيادة للبائع .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۵)۔ صورت مسئلہ واضح کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۲۰)۔

سوال نمبر۲ : وإذا تزوج الرجل صغيرة وكبيرة فأرضعت الكبيرة الصغيرة حرمتا على الزوج فإن كان لم يدخل بالكبيرة فلا مهر لها وللصغيرة نصف المهر ويرجع به الزوج على الكبيرة إن كانت تعمدت به الفساد وإن لم تتعمد فلا شيء عليها.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۵)۔ مذکورہ مسئلہ کی تمام صورتیں اور ان میں سے ہر ایک کا الگ الگ حکم لکھئے (۲۰)۔

سوال نمبر۳ : ومن غصب شيئا مما له مثل فهلك في يده فعليه ضمان مثله وإن كان مما لا مثل له فعليه قيمته يوم الغصب و على الغاصب رد العين المغصوبة فإن ادعى هلاكها حبسه الحاكم حتى يعلم أنها لو كانت باقية لأظهرها ثم قضى عليه ببدلها . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ غصب، مثلی اور غیر مثلی کی تعریف لکھیں (۲۰)۔ اور بتایئے کہ غصب کس طرح کی چیزوں میں متحقق ہوتا ہے؟ (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے چہارم عربی

۷/ شوال المکرم/ ۱۴۳۵ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر۱ : كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ . فَقَالُوا أَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ . أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ . سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ . إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ .
آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے(۱۵)۔ «فقالوا ابشرًا» سے «سُعُر» تک کی ترکیب کیجیے(۱۰)۔ نیز بتایئے کہ قوم ثمود میں آنے والے پیغمبر کا کیا نام ہے؟(۵)

سوال نمبر۲ : قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ . الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ . آیات کریمہ کا ترجمہ کریں(۲۰)۔ آیات کا شانِ نزول لکھیں (۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں(۱۵)۔ «منکرًا» اور «زُورًا» کے منصوب ہونے کی وجہ تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر۳ : هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ . وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ . عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ . تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً . تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ . لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ . لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ . وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ . لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ . آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے(۱۵)۔ «غاشیة» سے کیا مراد ہے؟(۵)۔ «وجوہ» سے «آنیة» تک کی ترکیب کیجیے(۱۰)۔

قدوری

سوال نمبر۱ : ومن ابتاع صبرة طعام على أنها مائة قفيز بمائة درهم فوجدها أقل من ذلك كان المشتري بالخيار: إن شاء أخذ الموجود بحصته من الثمن، وإن شاء فسخ البيع، وإن وجدها أكثر من ذلك فالزيادة للبائع .
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۲۰)۔ بیع کی تعریف کریں(۵)۔ مبیع کے مسمی سے کم یا زیادہ نکلنے کی صورت میں کیا حکم ہوگا؟ اور دونوں صورتوں کے حکم میں فرق کی کیا وجہ ہے؟ تحریر کریں(۲۰)۔

سوال نمبر۲ : والشفعة تجب بعقد البيع وتستقر بالإشهاد، وتملك بالأخذ إذا سلمها المشتري أو حكم بها حاكم، وإذا علم الشفيع بالبيع اشهد في مجلسه ذلك على المطالبة ثم ينهض منه فيشهد على البائع إن كان المبيع في يده أو على المبتاع أو عند العقار، فإذا فعل ذلك استقرت شفعته . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۲۰)۔ شفعہ کی تعریف کریں (۵)۔ اور بتائیں کہ حق شفعہ کا ثبوت، اس کا استقرار اور اس پر ملکیت کن امور پر موقوف ہے؟(۱۵)۔ نیز طلبِ اشہاد کے بعد تاخیر سے شفعہ کا حق ساقط ہوتا ہے یا نہیں؟ بوضاحت تحریر کریں(۵)۔

سوال نمبر۳ : ولا قطع على من سرق من حمام أو من بيت أذن للناس في دخوله ومن سرق من المسجد متاعا وصاحبه عنده قطع، ولا قطع على الضيف إذا سرق ممن أضافه، وإذا نقب اللص البيت فدخل، فأخذ المال وناوله آخر خارج البيت فلا قطع عليهما . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۲۰)۔ ہر مسئلہ کی صورت اور حکم الگ الگ تحریر کریں(۲۵)۔

*****

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

دیوبند مہر سنٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دار العلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

13

پرچہ سوالات
امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند
برائے چہارم عربی

۱۵/ شوال المکرم/ ۱۴۳۲ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ . لَقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ . وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ . أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ . مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ .

آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب لکھیں (۲۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ نیز بتائیں کہ «سائق» اور «شہید» سے کون مراد ہیں (۵)۔

سوال نمبر ۲: اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ . وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ . وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ . وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ . حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۵)۔ اور مطلب لکھتے ہوئے «انشق القمر» کی مراد واضح کریں (۲۰)۔ نیز آخری دونوں آیتوں کی ترکیب کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ . وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ . النَّجْمُ الثَّاقِبُ . إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ . فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ . خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ . يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ . آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۱۶) پھر شروع سے «حافظ» تک کی نحوی ترکیب کیجیے (۱۴)۔

قدوری

سوال نمبر ۱: والأعواض المشار إليها لا يحتاج إلى معرفة مقدارها في جواز البيع والأثمان المطلقة لا تصح إلا أن تكون معروفة القدر والصفة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ مطلب لکھتے ہوئے خاص طور پر «الأعواض المشار إليها» اور «الاثمان المطلقة» کی مراد کو اچھی طرح واضح کیجیے (۳۰)۔

سوال نمبر ۲: ولا يصح الرهن إلا بدين مضمون وهو مضمون بالأقل من قيمته ومن الدين ، ولا يجوز رهن المشاع ولا رهن ثمرة على رؤوس النخل دون النخل :

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ اور تمام مسائل کی واضح تشریح کیجیے (۳۰)۔

سوال نمبر ۳: ولا تصح المزارعة إلا على مدة معلومة، وأن يكون الخارج بينهما مشاعا فإن شرطا لأحدهما قفزانا مسماة فهي باطلة وكذلك إن شرطا ما على الماذيانات والسواقي . اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ ماذیانات اور سواقی کی مراد واضح کرتے ہوئے مذکورہ تمام مسائل کی تشریح کیجیے (۳۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

سوم عربی

۴ / شعبان/ ۱۴۳۱ھ

بروز شنبہ

نوٹ

صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ . إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ . يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ . قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ . الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ . يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ . يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ . ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ . آیات کریمہ کا ترجمہ کریں(۶)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کرکے مختصر تفسیر لکھیں(۶)۔ «يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ» کی نحوی ترکیب کریں(۳)۔

سوال نمبر ۲: وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى . وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى . وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى. وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى. وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَى . وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى . وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى . فَغَشَّاهَا مَا غَشَّى . فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى . آیات کا ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۷)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں(۵)۔ اور پہلی آیت کی نحوی ترکیب کریں(۳)۔

سوال نمبر ۳: هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ . آیات کریمہ کا ترجمہ کرکے شانِ نزول تحریر کریں اور مطلب لکھیں(۷)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق اور معنی مرادی بیان کریں(۵)۔ اور « وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ » کی نحوی ترکیب کریں(۳)۔

سوال نمبر ۴: أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ . أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ . فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ . لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ . فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ . وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ . وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ . آیات مبارکہ کا ترجمہ کرکے مطلب لکھیں(۷)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں(۵)۔ اور پہلی آیت کی ترکیب کریں(۳)۔

سوال نمبر ۵: لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ . رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً . فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ . وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ . وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ . آیات کریمہ کا ترجمہ کرکے خط کشیدہ الفاظ کے لغوی معنی لکھیے۔ پھر آیات کی تفسیر کیجیے (۱۱)۔ اور بتایئے کہ «مشرکین» ، «منفکین» ، «مخلصین» اور «حنفاء» کی اعرابی حالت کیا ہے؟ اور کیوں؟(۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

Call: 8859808260, 9012507277, 9412479220
دیوبند مہر سینٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم مارکیٹ نزد مسجد رشید، دیوبند

۱۴

سوالات

۱۲

نوٹ: قرآن مجید سے دو سوال اور قدوری سے دو سوال کا جواب تحریر کیجئے

مورخہ ۱۲ شوال ۱۴۲۹ھ

ترجمہ قرآن مجید

نمبر ۱- وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ۝

آیات قرآنی کا ترجمہ کرو اور مطلب واضح کرو (۱۲) مکان قریب سے کون سا مقام مراد ہے؟ خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کرو (۱۰)

نمبر ۲- مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

آیات کریمہ نقل کرکے ترجمہ کرو اور مطلب لکھو (۱۱) کلام اللہ میں کون سے غزوہ کا بیان ہے؟ اس کا اجمالی تذکرہ ذکر کرو (۶) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کرو۔ (۶)

نمبر ۳- وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

قرآنی آیات کا ترجمہ کرو (۹) شاہد و مشہود سے کیا مراد ہے؟ اصحاب اخدود کا واقعہ تحریر کرو (۸) قسم ... قسم تعیین کرو (۴)

قدوری

نمبر ۱- ومن نذر ان يتصدق بملكه لزمه ان يتصدق بالجميع ويقال له امسك منه مقدار ما تنفقه على نفسك وعيالك الى ان تكتسب مالا فاذا اكتسبت مالا تصدق بمثل ما امسكت لنفسك -

عبارت مع اعراب نقل کرکے ترجمہ کرو (۱۰) اس عبارت میں جو مسئلہ بیان کیا گیا ہے۔ اسے اچھی طرح سمجھاؤ (۱۲)

نمبر ۲- اذا قال الرجل لامرأته والله لا اقربك او لا اقربك اربعة اشهر فهو مول فان وطيها في الاربعة الاشهر حنث في يمينه ولزمته الكفارة وسقط الايلاء وان لم يقربها حتى مضت اربعة اشهر بانت بتطليقة واحدة فان كان حلف على اربعة اشهر فقد سقطت اليمين وان كان حلف على الابد فاليمين باقية فان عاد فتزوجها عاد الايلاء فان وطيها والا وقعت بمضي اربعة اشهر تطليقة اخرى -

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کرو اور مطلب تحریر کرو (۱۵) ایلاء کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھو۔ (۷)

نمبر ۳- واذا لم يكن للامام حمولة يحمل عليها الغنائم قسمها بين الغانمين قسمة ايداع ليحملوها الى دار الاسلام ثم يردها منهم فيقسمها - ولا يجوز بيع الغنائم قبل القسمة في دار الحرب - ومن مات من الغانمين في دار الحرب فلا حق له في القسمة ومن مات من الغانمين بعد اخراجها الى دار الاسلام فنصيبه لورثته۔

عبارت مع اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب لکھو (۱۴) مال غنیمت اور مال فی کسے کہتے ہیں؟ دونوں کا حکم بھی لکھو۔ (۹)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

Cell: 8859808200, 912072779…
دیوبند مہر سینٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم بازار گیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

مورخہ ۶ شوال ۱۴۳۸ھ
بروز جمعہ

ترجمہ قرآن مجید

نمبر۱- قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ○ قَالُوْا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ○ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ○ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ○ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ آیات کریمہ نقل کرکے ضمائر کے مراجع کی تعیین کرتے ہوئے ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۹) قوم مجرمین اور بیت من المسلمین کا مصداق متعین کریں (۳) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی، صرفی تحقیق کریں (۷) نیز پہلی اور چوتھی آیت کی ترکیب کریں۔ (۴)

نمبر۲- يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيْمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ وَآتُوْهُمْ مَّا أَنْفَقُوْا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوْا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوْا مَا أَنْفَقُوْا۔ آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۴) شان نزول لکھیں نیز ما انفقوا اور اجورھن کی مراد لکھ کر مطلب لکھیں (۱۲) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں۔ (۶)

نمبر۳- وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ○ الَّذِيْنَ إِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ○ وَإِذَا كَالُوْهُمْ أَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ○ أَلَا يَظُنُّ أُولٰئِكَ أَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ○ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ○ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ كَلَّا إِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ○ وَمَا أَدْرٰكَ مَا سِجِّيْنٌ ○ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ○ آیات کریمہ نقل کرکے ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۲) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق لکھیں (۵) پہلی دو آیتوں کی نحوی ترکیب لکھیں۔ (۵)

قدوری

نمبر۱- وإذا قال الموهوب له للواهب خذ هذا عوضا عن هبتك أو بدلا عنها أو في مقابلتها فقبضه الواهب سقط الرجوع، وإن عوضه أجنبي عن الموهوب له متبرعا فقبض الواهب العوض سقط الرجوع، وإذا استحق نصف الهبة رجع بنصف العوض وإن استحق نصف العوض لم يرجع في الهبة بشيء۔ اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۵) متبرع اور استحقاق کی اصطلاحی تعریف تحریر کریں (۵) نیز ہر مسئلہ کی الگ الگ وضاحت کریں اور آخری مسئلہ کو مثال سے سمجھائیں اور اس میں کوئی استثناء ہو تو تحریر کریں۔ (۱۱)

نمبر۲- وإذا خلا الزوج بامرأته وليس هناك مانع من الوطي ثم طلقها فلها كمال مهرها، وإن كان أحدهما مريضا أو صائما في رمضان أو محرما بحج أو عمرة أو كانت حائضا فليست بخلوة صحيحة۔ اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے۔ خلوت صحیحہ اور فاسدہ کی تعریف اور حکم اور مطلب تحریر کریں (۱۲) بتائیں کہ مہر کی کم سے کم مقدار کیا ہے؟ (۴) اگر کسی نے بوقت نکاح مہر کا تذکرہ نہیں کیا تو کیا حکم ہے؟ (۴)

نمبر۳- ولا يضحى بالعمياء والعوراء والعرجاء التي لا تمشي إلى المنسك ولا العجفاء ويجوز أن يضحى بالجماء والخصي والجرباء والثولاء، والأضحية من الإبل والبقر والغنم، ويجزئ من ذلك كله الثني فصاعدا إلا الضأن فإن الجذع منه يجزئ۔ اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۶) خط کشیدہ الفاظ کی مراد لکھ کر مطلب تحریر کریں (۱۲) قربانی کے گوشت اور کھال کا حکم تحریر کریں۔ (۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

نوٹ: قرآن مجید سے ایک سوال اور قدوری سے دو سوال کے جواب تحریر کیجیے

مورخہ ۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۲ھ
بروز جمعہ

ترجمہ قرآن مجید

نمبر ۱: وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۸) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے (۸) اور ومن اللیل سے آخر تک کی نحوی ترکیب تفصیل سے کیجیے۔ (۶)

نمبر ۲: يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا۔ آیات کریمہ کا ترجمہ وتفسیر تحریر کیجیے (۱۲) اس کلام الٰہی میں ذکر کردہ تمام افعال کے صیغے وابواب لکھیے اور مفردات کی جمع اور جموع کے مفردات بھی لکھیے۔ (۱۰)

نمبر ۳: اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ آیات کریمہ کا ترجمہ ومطلب تحریر کریں۔ (۱۲) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق لکھیں (۸) انّ سے ینظرون تک نحوی ترکیب کریں۔ (۳)

قدوری

نمبر ۱: ومن اشترى ما لم يره فالبيع جائز وله الخيار اذا رآه ان شاء اخذه وان شاء رده ومن باع ما لم يره فلا خيار له وان نظر الى وجه الصبرة او الى ظاهر الثوب مطويا او الى وجه الجارية او الى وجه الدابة وكفلها فلا خيار له۔ عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجیے (۱۰) مذکورہ عبارت میں ذکر کردہ مسائل کی وضاحت کیجیے (۱۰) کیا خیار رؤیت بائع کو حاصل ہوتا ہے؟ عبارت کی روشنی میں جواب دیں (۳)

نمبر ۲: ومن كان له دين على غيره فاخذ منه مثل دينه فانفقه ثم علم انه كان زيوفا فلا شيء له عند ابي حنيفة رح وقالا يرد مثل الزيوف ويرجع بمثل الجياد، ومن رهن عبدين بالف فقضى حصة احدهما لم يكن له ان يقبضه حتى يؤدي باقي الدين۔
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) مطلب لکھتے ہوئے مذکورہ دونوں مسئلوں کو واضح کریں اور مثال سے سمجھائیں (۱۲)

نمبر ۳: واذا صحت المزارعة فالخارج بينهما على الشرط وان لم تخرج الارض شيئا فلا شيء للعامل واذا فسدت المزارعة فالخارج لصاحب البذر فان كان البذر من قبل رب الارض فللعامل اجر مثله لا يزاد على مقدار ما شرط له من الخارج۔
عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۱۰) مزارعت کسے کہتے ہیں؟ نیز عبارت کا مطلب وضاحت کے ساتھ لکھیں (۱۲)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551